21869-گاڑی اور ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنا

سوال

ایک ایک شہر میں رہائش پذیر ہوں اور اپنے خاوند کے ساتھ کسی دوسرے شہر سیر وسیاحت کرنے ، یا پھر خریداری کرنے جاتی ہوں اور راستے میں مغرب یا عشاء کی نماز کا وقت ہوجاتا ہے ، چنانچہ ہم ایسی مسجد تلاش کرتے ہیں جس میں عورتوں کے لیے جگہ مخصوص ہو، لیکن بعض اوقات ہمیں ایسی مسجد نہیں ملتی ، تو میرا خاوند مسجد میں نماز کے لیے چلاجاتا ہے ، اور مجھے نماز کے لیے جگہ نہیں ملتی ، اللہ جانتا ہے کہ ہم نے تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن افسوس کے ساتھ عورتوں کے لیے مخصوص جگہ والی مسجد نہیں ملتی تو میں مجبورا گاڑی میں سیٹ پر ہی بیٹھ کر نماز ادا کرلیتی ہوں. میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا اس طرح میری نماز صحیح ہے ؟

میں نے کئی بار ایسے ہی نماز ادا کی ہے ، آپ ہمیں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے .

پسندیدہ جواب

میری بہن آپ کا یہ عمل صحیح نہیں، کیونکہ قدرت ہوتے ہوئے نماز کھڑے ہوکر ادا کرنا نماز کا رکن ہے یعنی قیام رکن ہے ، اس لیے آپ مسجد میں مردوں کے نکل جانے کے بعد ایک کونے میں نماز ادا کر سکتی ہیں ، اور اگر آپ کو مسجد نہیں ملتی تو کسی بھی جگہ زمین پر نماز ادا کرلیں.

اگر گاڑی ، ہوائی جہاز ، ریل گاڑی وغیرہ دوسری سواریوں پر نماز میں قبلہ رخ نہ ہوا جاسکے ، اور کھڑے ہو نماز ادا نہ کی جاسکے تو نماز ادا کرنی جائز نہیں ، لیکن دو شرطوں کے ساتھ یہاں بھی نماز ہوسکتی ہے :

1– منزل مقصود پر پہنچنے سے قبل نماز کا وقت نکل جانے کا خدشہ ہو، لیکن اگر وہ نماز کا وقت نکلنے سے قبل سواری سے اتر جائیگا تو اس اترنے کا انتظار کرنا چاہیے اور پھر اتر کر نماز ادا کرے.

2– وہ نماز کے لیے زمین پر نہ اتر سکتا ہو، لیکن اگر وہ نماز کے گاڑی وغیرہ سے اترنے کی استطاعت رکھتا ہو تو پھر اس کے لیے ایسا کرنا واجب ہے.

اگر یہ دونوں شرطیں پائی جائیں تو پھر اس کے لیے اس سواری پر نماز ادا کرنا جائز ہے ، اس حالت میں سواری پر نماز ادا کرنے کی دلیل یہ ہے :

اللہ تعالی کا عمومی فرمان ہے :

.{اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}. البقرۃ (286).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{تم میں جتنی استطاعت ہے اتنا ہی اللہ کا تقوی اختیار کرو}. التغابن (16).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{اور اللہ تعالی نے تمہارے لیے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی}.الحج (78).

اگر کوئی یہ کہے کہ :

جب میرے لیے اس سواری پر نماز ادا کرنی جائز ہو تو کیا میں اپنا رخ قبلہ کی جانب کروں ، اور کیا میں کھڑے ہونے کی استطاعت اور قدرت ہوتے ہوئے بھی بیٹھ کر نماز ادا کروں ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

اگر آپ مکمل نماز میں قبلہ رخ ہوسکتے ہیں تو ایسا کرنا واجب ہے ، کیونکہ دوران سفر اور حضر دونوں حالتوں میں فرضی نماز میں قبلہ رخ ہونا نماز صحیح ہونے کی شروط میں شامل ہے .

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (10945) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر آپ مکمل نماز میں قبلہ رخ نہیں ہوسکتے تو پھر بقدر استطاعت اللہ کا تقوی اور ڈر اختیار کریں ، اس کی دلیل اوپر بیان ہو چکی ہے .

یہ تو فرضی نماز کا مسئلہ ہے ، لیکن سفر میں نفلی نماز کا معاملہ وسیع ہے چنانچہ مسلمان شخص کے لیے ان مذکورہ بالا سواریوں پر جس طرف بھی رخ ہو نماز ادا کرنی جائز ہے اگرچہ وہ بعض اوقات اترنے کی استطاعت بھی رکھے ؛ کیونکہ سواری کا رخ جس طرف بھی ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نفلی نماز ادا کیا کرتے تھے .

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو کر نفلی نماز قبلہ رخ کے علاوہ بھی نماز ادا کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1094).

لیکن دوران سفر نفلی نماز میں جس طرح بھی ممکن ہو تکبیر تحریمہ کے وقت قبلہ رخ ہونا افضل ہے .

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (124/8).

لیکن فرضی نماز کھڑے ہو کر ادا کرنے کی استطاعت اور قدرت ہوتے ہوئے بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز نہیں ، کیونکہ اللہ تعالی کا عمومی فرمان ہے :

.{اور تم اللہ تعالی کے لیے قیام کرنے والوں کے ساتھ قیام کرو}.البقرۃ (238).

اور عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا :

تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو ، اگر استطاعت نہیں تو پھر بیٹھ کر ، اور اگر استطاعت نہ ہو تو پھر پہلو کے بل "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (126/8).

واللہ اعلم.